کیا مذی نکلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13323

تاریخ اجراء: 21 رمضان المبارک 1445ھ / 01 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ روزے کی حالت میں مذی نکلنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذی نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ مذی نجس اور نواقضِ وضو میں سے ہے، بدن یا کپڑوں کے جس حصے پر مذی کے قطرے لگیں وہ حصہ بھی ناپاک ہو گا، اُسے پاک کرنا ہو گا۔

مذی نکلنے سے روزہ فاسد نہ ہونے سے متعلق محیطِ برہانی میں ہے: "في «البقالي»: مس الصائم امرأته، و امذى لا يفسد صومه۔" یعنی روزے دار نے اپنی عورت کو چھوا جس سے اُس کی مذی خارج ہوئی، تو اُس کا روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ (المحیط البرھانی في الفقه النعماني، کتاب الصوم، ج 02، ص 386، دار الکتب العلمیة، بیروت)

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: "لو قبلت الصائمة زوجها فأنزلت أفطرت و كذا إذا أنزل هو وإن أمذى أو أمذت لا يفسد الصوم۔" یعنی اگر روزہ دار عورت نے اپنے شوہر کا بوسہ لیا جس سے اُسے انزال ہو گیا تو اُس کا روزہ فاسد ہو جائے گا، یونہی اگر شوہر کو انزال ہوا تو اُس کا روزہ بھی فاسد ہو جائے گا۔ ہاں! اگر اس صورت میں مرد یا عورت کی مذی خارج ہوئی تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصوم، ج 01، ص 139، المطبعة الخیریة)

حاشیۃ طحطاوی علی المراقی الفلاح میں ہے: "لو قبلت زوجها فأمنت فسد الصوم وإن أمذى أو أمذت لا يفسد كما في الظهيرية والتجنيس۔" یعنی اگر روزہ دار عورت نے شوہر کا بوسہ لیا جس سے اُس عورت کی منی خارج ہو گئی تو روزہ فاسد ہو جائے گا۔ اور اگر مرد یا عورت کے مذی خارج ہوئی تو اب روزہ فاسد نہیں ہو گا، جیسا کہ ظہیریہ اور تجنیس میں مذکور ہے۔ (حاشیة الطحطاوي علی مراقي الفلاح، کتاب الصوم، ص 676، دار الکتب العلمیة، بیروت)

مذی نجس اور نواقضِ وضو ہونے سے متعلق بدائع الصنائع میں مذکور ہے:”**وبعضها يوجب الوضوء، وهو المذي، والودي، ودم الاستحاضة۔**“یعنی بعض وہ نجاستیں ہیں جو وضو کو واجب کرتی ہیں جیسے مذی، ودی اور استحاضہ کا خون۔(بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، کتاب الطهارة، ج01، ص25، دار الكتب العلمية، بيروت)

بہارِ شریعت میں ہے:”انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجب ہو نَجاستِ غلیظہ ہے، جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، بھر مونھ قے، حَیض ونِفاس واِستحاضہ کا خون، مَنی، **مَذی**، وَدی۔“(بہار شریعت، ج01، ص390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net